سوال

ایک کپورے والے جانور کی قربانی السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ کیا ایک کپورے والے بکرے کی قربانی جائز ہے ؟

جواب

الجواب بعون الوہاب بشرط صحۃ السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاۃ والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

ایک کپورے کا نہ ہونا، منجملہ عیوب میں سے ایک عیب ہے۔ اگرچہ اس عیب کا حدیث مبارکہ میں مذکور چار (آنکھ میں واضح اور ظاہر عیب، واضح بیمار جانور، واضح طور پر پایا جانے والا لنگڑاپن، گودے کو زائل کرنے والی کمزوری) عیوب میں ذکر موجود نہیں ہے۔ نص میں غیر مذکور ایسے عیوب کے بارے میں اہل علم کے ہاں اختلاف پایا جاتا ہے۔ جو عیوب نص میں مذکور عیوب کے مساوی یا ان سے شدید ہوں مثلا اندھا ہونا، یا پاؤں کٹا ہونا وغیرہ، تو ان کا حکم بھی انہی عیوب کی مانند حرمت کا ہے، ایسا جانور قربانی میں نہیں کیا جا سکتا۔ مگر جو عیوب نص میں مذکور عیوب سے خفیف اور ہلکے ہوں، مثلا سینگھ اور کان کا کٹا ہونا وغیرہ، تو ان کے بارے میں اہل علم کے دو اقوال پائے جاتے ہیں۔ بعض اہل علم نے ایسے جانور کی قربانی کی اجازت دی ہے اور بعض نے منع کیا ہے۔ جبکہ تمام اہل علم کا اس امر پر اتفاق ہے کہ احتیاط اور اولی یہی ہے کہ ایسے عیوب سے پاک جانور ذبح کیا جائے۔ ہذا ما عندي واللہ اعلم بالصواب

محدث فتویٰ کمیٹی

دار الافتاء محدث